

کیفیت عذاب القبر میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی روایت ان العبد اذا وضع فی قبره و تولیٰ عنه اصحابہ انه یسمع قرع نعالہم کے شمن میں فائدہ کے تحت آپ کا فرمانا کہ (عدم سماع پر) قرآن مقدس کے اندر نص قطعی آچکی ہے وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مِّنْ فِي الْقَبْوُرِ آپ کا اس آیت کو عدم سماع پر نص قطعی کہنا خلاف حقیقت ہے اور نامناسب ہے۔ کیونکہ کسی مسئلہ پر قرآن میں نص قطعی کا ہونا واضح دلیل ہے کہ اس کے خلاف موقف بہر صورت حرام یا کفر ہے جبکہ امت کا ایک مضبوط طبقہ سماع موقی کا قائل ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ نے ”معارف القرآن“ میں اس آیت کے تحت یوں لکھا ہے کہ ”سماع موقی“ سے اس آیت کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ مسئلہ اپنی جگہ مستقل ہے کہ مردے زندہ کا کلام سنتے ہیں یا نہیں۔ یعنی مسئلہ سماع اور عدم سماع کا اس آیت سے کوئی تعلق نہیں۔ جبکہ آن جناب نے اس آیت کو عدم سماع پر نص قطعی قرار دیا ہے۔ توقع ہے کہ فاضل مرتب اس جسارت کو بطیب خاطر قبول فرمائیں گے۔

(تصریح: مولانا محمد مغیرہ)

کتاب: ”الحیات بعد الوفات یعنی قبر کی زندگی“  
تالیف: استاذ العلماء مولانا ابواحمد نور محمد تونسی  
ناشر: الحجج خدام الاسلام با غبان پورہ لاہور  
قیمت: ۲۴۰ روپے

تمام انبیاء کرام اپنی اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔ یہ امت کا ایک اجتماعی مسئلہ ہے آج سے چند سال پہلے جب بعض لوگوں نے اس عقیدہ سے انکار کی ابتداء کی تو اسی وقت اہل علم حضرات نے اس کی جوابی کارروائی کی اور ان کے نظریہ جدیدہ کو قرآن و حدیث سے کافور کیا۔ اس موضوع پر علامہ خالد محمود مظلہ کی ”مقام حیات“ اور حضرت مولانا محمد سرفراز خان صدر مظلہ کی ”تسکین الصدور“ بڑی اہمیت کی حامل کتب ہیں مگر وقت کے ساتھ ساتھ نظریہ جدیدہ کے حاملین کرم فرماؤں نے عجیب و غریب مغالطہ آمیزی کو اس جدت سے پیش کیا کہ حیرانی کی انتہاء نہ رہی۔ ان مغالطہ آمیز یوں کا جواب کئی علماء اپنے اپنے انداز میں تقریر ادا دیتے رہے مگر تحریری اعتبار سے اس بات کی ضرورت باقی تھی کہ ان نو مغالطہ آمیز دلائل کا جواب دیا جائے۔ بھلا ہو حضرت مولانا ابواحمد نور محمد تونسی کا جنہوں نے اس عنوان پر بہت عمدہ کام کیا ہے۔ تقریباً تمام مغالطے پیش کر کے جوابات تحریر کر دیئے ہیں۔ مغالطوں کے جوابات کے علاوہ کئی ایک اہم عنوانات پر سیر حاصل کافی وافی بحثیں قلم بند فرمائی ہیں۔ مثلاً قبر کسے کہتے ہیں؟ اس پر سات آیات۔ اور تقریباً ۱۲۶ احادیث رسول ﷺ اور اس ضمن میں کئی علمی فوائد۔ ”آیات القرآن فی اثبات الشعور لآل القبور“ پر ۵۰ سے زائد آیات بینات ”احادیث الرسول فی اثبات الشعور لآل القبور“ پر ۱۰۰ سے زائد احادیث رسول اور حنفی فوائد ”لانتهاء احادیث المصطفی فی حیاة الانبياء“ پر ۳۰ سے زائد احادیث رسول ﷺ اور علمی و فوائد اور آخر میں ایک خوبصورت تحریری مناظرہ قابل قدر کتاب کا حصہ ہے۔ یہ کتاب کمپیوٹر کتابت، عمدہ و خوبصورت جلد، صفحات ۲۸۸ پر مشتمل ہے۔ (تصریح: مولانا محمد مغیرہ)